

بِأَلَامُوسٍ ۚ إِنَّ تَرْيْدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَ

شخص کو قتل کر ڈالا تھا۔ تم صرف یہی چاہتے ہو کہ ملک میں بڑے جابر بن جاؤ اور

مَاتَرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ۝۱۹ وَجَاءَ رَجُلٌ

تم یہ نہیں چاہتے کہ اصلاح کرنے والوں میں سے بنو ۱۹ اور شہر کے آخری کنارے سے ایک شخص دوڑتا

مِّنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ ۚ قَالَ يُمُوسَىٰ إِنَّ الْمَلَأَ

ہوا آیا اس نے کہا: اے موسیٰ! (قوم فرعون کے) سردار آپ کے بارے میں مشورہ کر رہے ہیں کہ وہ

يَأْتِرُونَ بِكَ لِيُقْتَلُوكَ فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ۝۲۰

آپ کو قتل کر دیں سو آپ (یہاں سے) نکل جائیں بیشک میں آپ کے خیر خواہوں میں سے ہوں ۲۰

فَاخْرَجَ مِنْهَا خَافِيًا تَرْتَقِبُ ۚ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ

سو موسیٰ (علیہ السلام) وہاں سے خوف زدہ ہو کر (مدد الہی کا) انتظار کرتے ہوئے نکل کھڑے ہوئے عرض کیا: اے رب!

الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝۲۱ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تَلَقَّاءَ مَدْيَنَ قَالَ

مجھے ظالم قوم سے نجات عطا فرما ۲۱ اور جب وہ مَدْيَن کی طرف رخ کر کے چلے (تو) کہنے لگے: امید ہے میرا رب

عَسَىٰ رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝۲۲ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ

مجھے (منزل مقصود تک پہنچانے کے لئے) سیدھی راہ دکھا دے گا ۲۲ اور جب وہ مَدْيَن کے پانی (کے کنوئیں) پر پہنچے تو انہوں نے

مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ ۚ وَوَجَدَ

اس پر لوگوں کا ایک ہجوم پایا جو (اپنے جانوروں کو) پانی پلا رہے تھے اور ان سے الگ ایک جانب دو عورتیں دیکھیں جو (اپنی

مِنْ دُونِهِمْ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا

بکریوں کو) روکے ہوئے تھیں (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا تم دونوں اس حال میں کیوں (کھڑی) ہو؟ دونوں بولیں کہ ہم (اپنی

لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصَدِّرَ الرَّعَاءُ ۚ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ۝۲۳

بکریوں کو) پانی نہیں پلا سکتیں یہاں تک کہ چرواہے (اپنے مویشیوں کو) واپس لے جائیں اور ہمارے والد عمر رسیدہ بزرگ ہیں ۲۳